45514 ـ جماع كے وقت خاوند اور بيوى كا بے لباس ہونا

سوال

ميں نے سنا ہے كہ بغير كسى چادر يا كمبل كے خاوند اور بيوى ہم بسترى كرنا جائز نہيں؛ كيونكہ وہاں فرشتے ہوتے ہيں، اور وہ ننگے خاوند اور بيوى سے شرم محسوس كرتے ہيں، اس ليے دونوں كو پر واجب ہے كہ وہ ہم بسترى كرتے وقت كمبل وغيرہ ڈھانپ كر ركھيں، اور جسم ننگا نہ كريں، كيا يہ صحيح ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

كسى بھى شرعى حكم كى تحريم كو كتاب و سنت سے ثابت شدہ دليل كے بغير شريعت كى طرف منسوب كرنا صحيح نہيں، احناف، شافعيہ، مالكيہ اور حنابلہ ميں سے جمہور علماء كرام كے ہاں خاوند اور بيوى كا ہم بسترى كے وقت بےلباس اور ننگے ہونا جائز ہے.

اور حنابلہ جماع كے وقت بےلباس ہونے اور كپڑا نہ ڈھانپنے كو مكروہ كہتے ہيں، ا نكى دليل كئى ايك احاديث ہيں، ليكن ان ميں كوئى حديث بھى صحيح نہيں، ان ميں بعض احاديث درج ذيل ہيں:

1 ـ ابو ہريرہ رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" جب تم ميں سے كوئى شخص اپنى بيوى كے ساتھ ہم بسترى كرے اور وہ اپنے آپ كو نہ ڈھانپے تو فرشتے اس سے شرم و حياء كرتے ہوئے نكل جاتے ہيں، اور جب ا نكو اس سے اولاد حاصل ہو تو اس ميں شيطان كا حصہ ہوتا ہے "

اسے طبرانى نے المعجم الاوسط (1 / 63) ميں روايت كيا ہے، اور امام بزار نے اسے ضعيف كہا ہے، جيسا كہ نصب الرايۃ (4 / 247) ميں درج ہے.

2 ـ عبد اللہ بن مسعود رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" جب تم ميں سے كوئى شخص اپنى بيوى كے پاس جائے تو اسے ستر ڈھانپنا چاہيے، اور وہ جانوروں كى طرح بےلباس نہ ہو "

اسے طبرانی نے المعجم الکبیر (10 / 196) اور البیھقی نے (7 / 193) میں نقل کیا اور اسے ضعیف قرار دیا ہے، اس کی سند میں مندل بن علی ہے جو کہ ضعیف راوی ہے.

اور اسے ابن ماجہ حدیث نمبر (1921) میں عتبہ بن عبد اللہ السلمی کی حدیث سے روایت کیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے اراوء الغلیل حدیث نمبر (2009) میں اسے ضعیف قرار دیا ہے.

3 ـ ابو امامہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی کے پاس جائے تو اپنے اور اپنی بیوی کو ڈھانپ کر رکھے، اور گدھے کی طرح ننگے نہ ہوں "

اسے طبرانی (8 / 164) نے روایت کیا ہے، اس کی سند میں عفیر بن معدان ہے جو کہ ضعیف ہے، جیسا کہ مجمع الزوائد (4 / 293) میں ہے.

جب ان احادیث کا ضعیف ہونا ثابت ہو گیا تو پھر جماع کرتے وقت ننگے نہ ہونا، اور اس سے منع کرنے پر ان احادیث سے استدلال کرنا صحیح نہیں، اور اصل یہی ہے کہ: خاوند اور بیوی کا نظر اور ہاتھ لگا کر چھونا دونوں طرح فائدہ اٹھانا حلال ہے.

جمہور علماء کرام نے جواز کا استدلال بہز بن حکیم کی حدیث سے کیا ہے، وہ اپنے باپ اور دادا سے بیان کرتے ہیں کہ:

میں نے عرض کیا: اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہم اپنی شرمگاہ میں سے کیا چھپائیں، اور کیا ننگی کریں ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" اپنی بیوی یا لونڈی کے علاوہ اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرو "

میں نے عرض کیا: اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم: یہ بتائیں کہ اگر لوگ ایك دوسرے میں سے ہوں ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" اگر تم ایسا کر سکو کہ شرمگاہ کو کوئی نہ دیکھ سکے تو تم ایسا ضرور کرو "

میں نے عرض کیا: اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم: اور اگر ہم میں کوئی اکیلا ہو ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" اللہ زیادہ حق رکھتا ہے کہ لوگوں سے زیادہ اللہ سے شرم و حیاء کی جائے "

سنن ترمذی حدیث نمبر (2794) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1920) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں حسن قرار دیا ہے.

اور انہوں نے ایک ضعیف حدیث سے بھی استدلال کیا ہے.

عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتےہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" تم ننگے ہونے سے اجتناب کرو، کیونکہ تمہارے ساتھ وہ ہیں جو تم سے صرف بیت الخلاء جاتے وقت علیحدہ ہوتے ہیں، یا پھر جب بیوی سے خاوند جماع کرنے لگے، تو تم ان سے شرم کرو، اور ا نکی عزت کرو "

سنن ترمذی حدیث نمبر (2800) اس حدیث کی سند میں لیث بن ابو سلیم ہے، جو اختلاط کا شکار ہو گیا، علامہ البانی رحمہ اللہ نے ارواء الغلیل حدیث نمبر (64) میں اسے ضعیف قرار دیا ہے.

خلاصہ یہ ہوا کہ:

اگر جماع اور ہم بستری کی حالت میں ننگے ہونے کی ممانعت میں کوئی صحیح حدیث نہیں ملتی تو پھر اصل حلت ہی ہے، اور اس اصل کی تائید کا ثبوت بھی ملتا ہے.

واللہ اعلم .